

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 11)

ہے اور تھوڑا تھوڑا اکٹھا ہوتے ہوئے دریا بن جاتا ہے۔ تیزی سے بہنے والے پانی کو دریا کہتے ہیں۔ دریا خود کہتا ہے کہ میرا بہاؤ ہی میری پہچان ہے۔ تیز بہاؤ اور طغیانی میری جوانی کی علامتیں ہیں۔ ان کی وجہ سے مجھے کوئی تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ دریا خود کہتا ہے کہ میں دریا ہوں میری قوت کا انحصار پانی پر ہے اور یہی میری طاقت کا راز ہے۔

بند نمبر 2: چٹانوں کو کیا ہے چاک میں نے
پھاڑوں کو کیا ہے خاک میں نے
کیا ہے رہ گزر کو پاک میں نے
بٹھائی ہے زمین پر دھاک میں نے

میں دریا ہوں، مری طاقت ہے پانی
شرح: اس بند میں دریا اپنی قوت کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں بڑا طاقت ور ہوں۔ کوئی بھی چیز میرے آگے نہیں ٹھہر سکتی۔ میں نے سخت پہاڑوں کو بھی چیر پھاڑ دیا ہے۔ میرے آگے پہاڑ بھی مٹی بن جاتے ہیں۔ میں نے پہاڑوں اور چٹانوں میں اپنا راستا خود بنالیا ہے۔ میں نے زمین کے اوپر اپنا رعب و دبدبہ قائم کیا ہے۔ وہ میرے آگے بے بس اور لاچار ہے۔ وہ میرے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی کیونکہ وہ میری طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ میں دریا ہوں میری قوت اور طاقت کا دار و مدار پانی پر ہے۔

بند نمبر 3: میں ہریالی کی دولت بانٹتا ہوں
میں زرخیزی کی طاقت بانٹتا ہوں
میں خوش حالی کی راحت بانٹتا ہوں
میں فصلوں میں محبت بانٹتا ہوں

میں دریا ہوں، مری طاقت ہے پانی
شرح: اس بند میں دریا کہتا ہے کہ میں زمین کو نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اُسے سیراب کر کے اسے سرسبز و شاداب بناتا ہوں۔ میری وجہ سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ میں زمین کو زرخیزی کی قوت دیتا ہوں۔ میری وجہ سے انسان خوشحال اور پُر سکون ہو جاتا ہے۔ میں کیونکہ ان کی ضروریات زمین کی پیداوار سے پوری ہو جاتی ہیں۔ میں فصلوں میں پیار و محبت بانٹتا ہوں، ان کو سیراب کرتا ہوں جس سے ان کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ میں دریا ہوں میری قوت و طاقت کا دار و مدار پانی پر ہے۔

بند نمبر 4: مجھے چلنا ہے، سسٹانا نہیں ہے
سفر کرنا ہے، گھبراتا نہیں ہے
کہیں بھی مجھ سا دیوانہ نہیں ہے
حقیقت ہے یہ افسانہ نہیں ہے

میں دریا ہوں، مری طاقت ہے پانی
شرح: اس بند میں دریا اپنی کہانی سناتے ہوئے کہتا ہے کہ میری زندگی کی پہچان میرا رواں دواں رہنا ہے۔ اس لیے میں ہر وقت چلتا رہتا ہوں یعنی بہتا رہتا ہوں اور میں بالکل آرام نہیں کرتا۔ میری فطرت میں سفر کرنا ہے۔ میں آندھی طوفان میں بھی نہیں رکتا۔ ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی بھی مجھ سا

نیوں میں پھر سے شمار ہونے لگے گی۔

(x) آج کل یہ کھیل پاکستان کے علاوہ بھارت، چین، جنوبی کوریا، جنوبی افریقہ اور آرجنٹائن وغیرہ میں بھی کھیلا جاتا ہے۔

سوال: پیچیدی مٹی بھارت کو غور سے پڑھیں اور ایک کہانی غلامہ لکھیں۔

کھیلوں کو انسانی زندگی میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ کھیل سے جسمانی صحت بہتر ہوتی ہے۔ یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ کھلاڑی عام لوگوں کی نسبت جسمانی اعتبار سے زیادہ مضبوط اور توانا ہوتے ہیں۔ جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ کھیل اخلاقی تربیت کا بھی ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ کھلاڑی کو کھیل کے اصول و قواعد کی پابندی کرنا سکھائی جاتی ہے۔ ایک کھلاڑی کھیلتا تو جیت کے لیے ہے مگر جب وہ ہار جاتا ہے تو اپنی ناکامی کو خوش دلی سے قبول کرتا ہے۔ اپنی کمزوریوں پر قابو پا کر اگلے مقابلے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ یوں کھیل کی وجہ سے ایک کھلاڑی میں فراخ دلی، بلند وصلگی اور جہد مسلسل کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

جواب: کھیل انسانی صحت بہتر کرنے اور اخلاقی تربیت کا ذریعہ ہیں۔ کھیل سے اصول و ضوابط کی پابندی کا درس ملتا ہے۔ یوں کھیل نظم و ضبط، فراخ دلی، بلند وصلگی اور جہد مسلسل سکھاتا ہے۔

11- دریا کی کہانی (نظم)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
روانی	تیزی، بہاؤ	چاک کرنا	پھاڑنا، چیرنا
تھکتا	ہمت ہارنا	خاک	مٹی
دھاک	رعب، دبدبہ	ہریالی	سبزہ
خوش حالی	اچھے حالات، آسودگی	زرخیز	سرسبز، شاداب
راحت	آرام	ستانا	آرام کرنا
گھبراتا	پریشان ہونا	دیوانہ	پاگل
افسانہ	فرضی کہانی	رہ گزر	راستا، سڑک
طاقت	قوت	پہچان	شناخت
چٹان	بڑا اور چوڑا پتھر	حقیقت	اصل، بنیاد

اشعار کی تشریح

بند نمبر 1: سناتا ہوں تمہیں اپنی کہانی
میں دریا ہوں، مری طاقت ہے پانی
مری پہچان ہے، میری روانی
نہ جھننے دے مجھے میری جوانی

میں دریا ہوں، مری طاقت ہے پانی
شرح: شاعر اس بند میں دریا کا تعارف کرواتے ہوئے کہتا ہے کہ دریا پانی کا ایک بڑا مرکز ہے اور پانی ہی دریا کی قوت ہے۔ یہ پانی پہاڑوں سے ٹکٹا

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 11)

- (iv) افسانہ (v) ستانا (vi) راحت (vii) روانی (viii) دھاک
(ب) کوپے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پر کریں۔
(i) دریا کی پہچان اس کی ہے۔ (پانی، روانی)
(ii) دریا کے پانی سے پہاڑ بھی بن کر بہہ جاتے ہیں۔ (درخت، خاک)
(iii) دریا زمین اور فصلوں میں کی دولت بانٹتا ہے۔ (زرخیزی، بھرخین)

- (iv) دریا کا پانی ہمیشہ بہتا رہتا ہے، کبھی نہیں۔ (تھکتا، ستانا)
(v) حقیقت کا متضاد لفظ ہے۔ (دیوانہ، افسانہ)
(vi) اس نظم میں شاعر نے دریا کو ہمارے لیے قرار دیا ہے۔ (نعمت، عذاب)

جوابات: (i) روانی (ii) خاک (iii) زرخیزی
(iv) ستانا (v) افسانہ (vi) نعمت
۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں:
راحت، حقیقت، زرخیزی، طاقت، خوش حالی

الفاظ	متضاد	جملوں میں استعمال
راحت	تکلیف	علم کی دولت انسان کو راحت بخشتی ہے۔
حقیقت	افسانہ	یہ حقیقت ہے کہ دنیا فانی ہے۔
زرخیزی	بھرخین	پانی زمین کی زرخیزی کو بڑھاتا ہے۔
طاقت	کمزوری	دریا کی طاقت پانی ہے۔
خوش حالی	بد حالی	مہمان روی اختیار کرنے سے انسان خوشحالی کی زندگی بسر کر سکتا ہے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر کے لکھیں:
روانی، افسانہ، زرخیزی، ستانا، راحت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
روانی	بہاؤ	زرخیزی	سرسبز، شاداب	راحت	آرام و سکون
افسانہ	فرضی کہانی	سنانا	آرام کرنا		

۵۔ نظم ”دریا کی کہانی“ کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں:

- (الف) میں کی دولت بانٹتا ہوں
(ب) سنانا ہوں اپنی کہانی
(ج) ہے یہ افسانہ نہیں ہے
(د) میں فصلوں میں بانٹتا ہوں
(ه) سفر کرتا ہے، نہیں ہے
(و) میں زرخیزی کی بانٹتا ہوں

پاکل نہیں ہے یہ جو میں نے کہانی سنائی ہے۔ یہ حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ کوئی فرضی کہانی نہیں ہے۔ میں دریا ہوں میری قوت و طاقت کا دار و مدار پانی پر ہے۔
سرخیزی خیال سمجھ دریا کی پہچان اس کی روانی ہے اور پانی اس کی طاقت ہے۔ دریا اپنا راستا خود بناتا ہے۔ دریا کا پانی فصلوں کے لیے بڑا مفید ہے۔ اس سے ان کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دریا کا بہاؤ مسلسل ہوتا ہے اس میں ٹھہرنا نہیں ہوتا۔

حل مشقی سوالات

- ۱۔ نظم ”دریا کی کہانی“ کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:
(الف) نظم کے پہلے بند میں دریا اپنی کہانی کیسے سناتا ہے؟
جواب: نظم کے پہلے بند میں دریا کہتا ہے کہ میری طاقت کا دار و مدار پانی پر ہے۔ میرا مسلسل بہنا ہی میری پہچان ہے اور میری جوانی مجھے تھکنے نہیں دیتی۔
(ب) چٹانوں کو چاک کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
جواب: چٹانوں کو چاک کرنے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ دریا نے چٹانوں کو بھی کاٹ کر اپنا راستا بنالیا ہے۔
(ج) دریا کیسے خوش حالی کی راحت بانٹتا ہے؟
جواب: دریا کے پانی کی وجہ سے زمین کی ہریالی اور زرخیزی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور فصلوں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے اس طرح دریا خوشحالی کی راحت بانٹتا ہے۔
(د) اپنے آپ کو دریا نے دیوانہ کیوں کہا ہے؟
جواب: چونکہ دریا مسلسل سفر کرتا ہے اور سفر کرنے سے بالکل ٹھہرنا، اسی لیے وہ اپنے آپ کو دیوانہ کہتا ہے۔
(ه) دریا کی روانی نے پہاڑوں اور زمین پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں؟
جواب: دریا کی روانی نے پہاڑوں کو چیر پھاڑ دیا ہے اور زمین میں سے بھی اپنا راستا بنا کر اس پر رعب و دبدبہ قائم کیا ہے۔
۲۔ (الف) نظم ”دریا کی کہانی“ میں سے لیے گئے درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

- روانی، چاک، دھاک، ہریالی، زرخیزی، راحت، ستانا، افسانہ
(i) دریا کا پانی چٹانوں کو کرتا ہوا بہتا چلا جاتا ہے۔
(ii) دریا ہماری زمین کی میں اضافہ کرتے ہیں۔
(iii) ہماری فصلوں کی کا دار و مدار زیادہ تر دریا کے پانی پر ہوتا ہے۔
(iv) سچائی حقیقت ہے مگر کہانی ہو سکتی ہے۔
(v) دریا کا پانی لگا تار چلتا ہے اس کی فطرت میں نہیں۔
(vi) دریا کے پانی سے کسانوں میں خوشحالی اور آتی ہے۔
(vii) دریا کے پانی کی اس کے بہاؤ کی خاصیت ہے۔
(viii) دریا جہاں بہتا ہے، وہاں زمین پر اپنی بٹھالیتا ہے۔
جوابات: (i) چاک (ii) زرخیزی (iii) ہریالی

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 11)

(د)	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	اگر کوئی فرد تکلیف میں مبتلا ہو تو وہ چھوٹی سے چھوٹی مدد کو بھی بہت سمجھتا ہے۔
(و)	چھوٹا منہ بڑی بات	معمولی شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر بات کہے تو یہ کہاوٹ بولی جاتی ہے۔
(و)	بگڑا ہوا	بغیر کسی ضرورت کے بلاوجہ کوئی پریشانی یا مصیبت اپنے سر لینا۔



☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- 1- کس کی طاقت پانی ہے؟
(a) سمندر (b) نہر (c) جمیل (d) دریا
- 2- جوانی کی وجہ سے دریا کو نہیں ہوتی:
(a) تھکاوٹ (b) بے چینی (c) پریشانی (d) حیرانی
- 3- دریائے چاک کیا ہے:
(a) پہاڑوں کو (b) چٹانوں کو (c) زمین کو (d) جنگلات کو
- 4- دریائے کس پر اپنی دھاک بٹھاتی؟
(a) آسمان پر (b) چٹان پر (c) پہاڑ پر (d) زمین پر
- 5- دریا دولت ہائے:
(a) راحت کی (b) طاقت کی (c) ہریالی کی (d) زرخیزی کی
- 6- دریا کون سی طاقت ہائے:
(a) پانی (b) محبت (c) خوشحالی (d) زرخیزی
- 7- ”دریا کی کہانی“ کا شاعر ہے:
(a) سید ضمیر جعفری (b) جمیل الدین عالی (c) ڈاکٹر محمد صالح طاہر (d) اسماعیل میرٹھی
- 8- دھاک کا مطلب کیا ہے؟
(a) آرام ہے (b) رعب و دبدبہ (c) بے قراری (d) تیزی
- 9- دریا کون سی راحت ہائے:
(a) زرخیزی (b) امن (c) پیار محبت (d) خوشحالی
- 10- نظم ”دریا کی کہانی“ کے بند ہیں:
(a) 4 (b) 3 (c) 5 (d) 6
- 11- ”مقصد“ کی جمع ہے:
(a) مقصودات (b) مقصود (c) مقاصد (d) مقصودات
- 12- ”عامل“ کا متضاد ہے:
(a) عامل (b) بے عمل (c) کام کرنے والا (d) کام نہ کرنے والا
- 13- ”دیوانہ“ کا متضاد ہے:
(a) فرزانہ (b) عاقل (c) پاگل (d) ہوشمند
- 14- ”افسانہ“ کا متضاد ہے:

جوابات: (الف) ہریالی (ب) تمہیں (ج) حقیقت (د) محبت (و) گھبرانا (و) طاقت

۶۔ درج ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کریں:
دھاک بٹھانا، پہاڑوں کو خاک کرنا، چٹانوں کو چاک کرنا

مرکبات	مفہوم
دھاک بٹھانا	رعب جمانا
پہاڑوں کو خاک کرنا	پہاڑوں کو مٹی کر دینا
چٹانوں کو چاک کرنا	پہاڑوں کی چٹانوں میں سوراخ کر دینا

۷۔ اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: دیکھیں مرکزی خیال

۸۔ سطر الف میں دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ سطر ب میں تحریر کریں:

سطر الف	طاقت	گھبرانا	کہانی	چاک	ستانا	بچان
جواب: سطر ب	راحت	ستانا	پانی	خاک	بتانا	مہمان

۹۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

افسانہ، راحت، چٹان، پہاڑ، فصل، دیوانہ، سفر

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
افسانہ	افسانے	پہاڑ	پہاڑوں	سفر	اسفار
راحت	راحتیں	فصل	فصلیں		
چٹان	چٹانیں	دیوانہ	دیوانے		

☆ ضرب الامثال / کہاوتیں:

ضرب الامثال کو اردو میں کہاوت (کہاوتیں) بھی کہا جاتا ہے۔ ضرب الامثال کے معنی ہیں مثالیں بیان کرنا؛ یعنی چند الفاظ پر مشتمل کوئی ایسی بات، جس میں نسل در نسل انسانوں کے تجربات کا انچوڑ موجود ہو اور ان میں کوئی اخلاقی سبق پایا جاتا ہو، یا عبرت کا کوئی درس ملتا ہو۔ عموماً ضرب الامثال / کہاوتوں کا کوئی پس منظر بھی ہوتا ہے، یعنی اُس کے پیچھے کوئی واقعہ بھی موجود ہوتا ہے۔ ضرب الامثال / کہاوتوں کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

ضرب الامثال / کہاوتیں	مفہوم
(الف) غرور کا سر نیچا	غرور اور تکبر کرنے والے کو ایک نہ ایک دن ڈیل اور زُسوا ہونا پڑتا ہے۔
(ب) مان نہ مان، میں تیرا مہمان	میزبان کے بلائے بغیر ڈھیٹ بن کر مہمان بن جانا۔
(ج) یار زندہ محبت باقی	اگر زندگی ہو تو بھی نہ بھی ملاقات ہو ہی جاتی ہے۔ کسی کو رخصت کرتے وقت یہ ضرب الفٹل بولی جاتی ہے۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 11)

جواب: زیادہ آمدن والے لوگ پست، بادام، اخروٹ اور چلغوزے کھا کر لطف اٹھاتے ہیں۔

(ج) موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لیے آپ کن علاقوں کا رخ کرتے ہیں؟
جواب: موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لیے ہم مری، پنجگلی اور سکردو وغیرہ کا رخ کرتے ہیں۔

(د) کن ممالک میں تقریباً بارہ مہینے بارش ہوتی ہے؟
جواب: ملائیشیا اور انڈونیشیا میں تقریباً بارہ مہینے بارش ہوتی ہے۔

(ه) موسم سرما کا زور بالعموم کب ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب: موسم سرما کا زور بالعموم فروری کے وسط میں ٹوٹ جاتا ہے۔

۲۔ سبق ”پاکستان کے موسم“ کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کریں:

(الف) جاسن اور قالہ بیچنے والوں کی صدا بلند ہونا شروع ہو جاتی ہے:
(i) گرمیوں کی بارشوں میں (ii) دسمبر جنوری کے مہینوں میں
(iii) ستمبر اکتوبر کے مہینوں میں (iv) سردیوں کی بارشوں میں
(ب) سردی کا آغاز ہو جاتا ہے:

(i) جون سے (ii) جنوری سے (iii) نومبر سے (iv) ستمبر سے
(ج) گھر کی مرغی:

(i) آلہ برابر (ii) بھنڈی برابر (iii) دال برابر (iv) ٹماٹر برابر
(د) بارش کے پانی سے گلیاں بازار میں جاتے ہیں:

(i) سمندر (ii) جھیلیں (iii) تالاب (iv) ندی نالے
(ه) سبزے اور پودوں کی افزائش رک جاتی ہے:

(i) برسات کی آمد سے (ii) جس کی آمد سے
(iii) خزاں کی آمد سے (iv) گرمی کی آمد سے

جوابات: (الف) گرمیوں کی بارشوں میں (ب) نومبر سے
(ج) دال برابر (د) ندی نالے (ه) خزاں کی آمد سے

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں:
خنکی، اودے اودے، بادج، سیاحت، زرخیز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خنکی	شہنشاہ	اودے اودے	بیگنی رنگ کے	بادج	صبح کی ہوا
سیاحت	سیر، سفر	زرخیز	سرسبز، شاداب		

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:
خلوق، نعمت، شجر، باغ، فائدہ، شے، موسم، شاخ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خلوق	مخلوقات	نعمت	نعمتیں/نعم	شجر	اشجار
باغ	باغات	فائدہ	فائدے	شے	اشیا
موسم	موسموں	شاخ	شاخیں		

(a) داستان (b) حقیقت (c) فرزانه (d) بہانہ

15۔ درست اعراب والا لفظ منتخب کریں:

(a) سُنَتَا (b) سُنَتَا (c) سُنَتَا (d) سُنَتَا

12۔ پاکستان کے موسم

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مخلوقات	مخلوق کی جمع	بائشندے	بسنے والے لوگ
خالق	کائنات، دنیا	گھنے	گہرے
اللہ تعالیٰ	پیدا کرنے والا	صدا	آواز
ارضی	زمین	کڑا کے کی دھوپ	سخت دھوپ
جدت	گرمی	شے	چیز
اقادیت	فائدہ	تکلیف دہ	مشکل
ماہ	مہینا	اودے اودے	بیگنی رنگ کے
بلا انقطاع	بغیر رکاوٹ کے	شاخ	شہنشاہ
میسر	مہیا، دستیاب	خنکی	شہنشاہ
لطف	مزہ	بد صورت	بیری شکل
جوبن	جوانی، عروج	لحاف	رضائی
مہک	خوشبو	ڈبکنا	چھپنا
چولا	لباس	خواہاں	خواہش مند
آرزو	خواہش	سیاحت	سیر، سفر
زرخیز	سرسبز، شاداب	معتدل	درمیانے درجے کا
شعور	عقل، دانائی	بادج	صبح کی ہوا
افزائش	برہوتری، پیداوار	بیرکن	لباس، پوشاک
عادی	وہ شخص جسے کسی کام کی عادت پڑ گئی ہو۔	گرم ہوا	گرم ہوا
تنوع	قسم قسم کا ہونا	بہتر	بہتر
مختلوع	قسم قسم کا، نوع	تواضع	خاطر، خدمت
جس	نوع کا	انتقطاع	کٹ جانا
	تھکن، ہوا کا بند ہونا	کام و دھن	تالو اور منہ
		آلوچہ	آلو بخارے سے ملتا جلتا
		ایک ترش میوہ	

حل مشقی سوالات

۱۔ سبق ”پاکستان کے موسم“ کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) موسم گرما میں کن چیزوں سے لطف اٹھایا جاتا ہے؟

جواب: موسم گرما میں قلیفوں، فالودہ اور شربت سے لطف اٹھایا جاتا ہے۔

(ب) زیادہ آمدن والے کون سی چیزوں سے لطف اٹھاتے ہیں؟